بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۳ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ یکم تبوک ۱۳۵۴ھش ۔ یکم ستمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۰۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کیلئے دُعا کی بڑی ضرورت ہے

اِس لئے دُعا پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور اس سے کبھی مت تھکو

"اللہ تعالیٰ نے شروع قرآن ہی میں دُعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دُعا بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الحمد للہ ربّ العٰلمین۔ الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدّین۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کو جو امّ الصفات ہیں بیان فرمایا ہے۔ ربّ العٰلمین ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرّہ ذرّہ کی ربوبیّت کر رہا ہے۔ عالَم اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دُنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیّت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیّت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسبِ حال اس کی پرورش کرتا ہے۔ جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں رُوح کی سیری اور تسلّی کے لئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین، چاند، سُورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداشِ عمل دیتا ہے۔

پھر مالک یوم الدّین ہے یعنی جزاء وہی دیتا ہے اور وہی یوم الجزاء کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ رُوح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دُعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶۶، ۲۶۷)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

قارورہ میں انفکشن اور خُون میں شکر تاحال موجود ہے

احباب حضور کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کیلئے خاص توجہ اور التزام کیساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ یکم تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے نے بذریعہ کیبل گرام جو تازہ اطلاع امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ارسال فرمائی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"لندن ۲۷ ر اگست۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے طبّی معائنہ کے سلسلے میں جو ٹیسٹ ہوئے ہیں ...... ان سے معلوم ہوا ہے کہ قارورہ میں انفیکشن اور خون میں شکر تاحال موجود ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا ہے اور فرمایا ہے کہ احباب میری صحتِ کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ الشافی اپنے فضل وکرم سے حضور ایدہ اللہ کو کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے۔ حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور حضور بخیر وخوبی اور صحت وعافیت کے ساتھ اس سفر سے واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اشاعتِ اسلام کا ایک عظیم منصوبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ تبلیغِ اسلام اور اشاعتِ قرآن کا ایک عظیم منصوبہ اور عدیم المثال تحریک ہے۔"

اِس منصوبہ کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے حضور نے جماعت سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا۔ آپ نے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہا۔ اِس سال آپ نے اپنے وعدہ کا مزید $\frac{1}{15}$ حصہ ادا کرنا ہے۔ گویا سال کے آخر تک آپ کے کل وعدہ کا $\frac{2}{15}$ حصہ ادا ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۶ :-
(قسط اول)

لندن میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

احبابِ انگلستان کے لئے علوم و معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے اور سکینتِ قلب کی دولت سے مالا مال ہونے کے انمول مواقع

بعض دن تو حضور نصف شب کے بعد تک اپنے خدّام میں رونق افروز رہ کر انہیں حقائق و معارف سے مستفیض فرماتے ہیں

:: (الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے) ::

جیساکہ احبابِ جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بغرض طبّی معائنہ و علاج و ملاقاتِ اخوان ۶ر اگست ۱۹۷۵ء سے انگلستان کے دارالحکومت لندن میں قیام فرما ہیں۔ جماعتِ احمدیہ انگلستان کے احباب اپنا زیادہ سے زیادہ وقت مشن ہاؤس میں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہر ممکن خدمت بجا لا کر حضور کی خوشنودی اور قربت حاصل کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوشاں رہتے ہیں۔

دوسری طرف بھی یہی حالت ہے اگرچہ حضور یہاں علاج کی غرض سے تشریف لائے ہیں، اور احبابِ جماعت کے ساتھ ملاقاتوں میں بسا اوقات ڈاکٹروں کے مشورے اور ان کی بتائی ہوئی احتیاطیں حائل ہو جاتی ہیں تاہم حضور احباب سے ملاقاتوں کے لئے وقت نکال لیتے ہیں اور ان سے مل کر از حد شاداں و فرحاں ہوتے ہیں اور انہیں علوم و معارف اور تسکینِ قلب کی دولت سے مالا مال کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

یوں تو روزانہ ہی حضور کا اکثر وقت دینی مصروفیات میں ہی گزرتا ہے تاہم سب سے زیادہ مسرّت انگیز مصروفیت وہ ہوتی ہے جب رات کو حضور کھانا تناول فرمانے کے بعد ساڑھے نو اور دس بجے کے درمیان مشن ہاؤس کی دوسری منزل سے جس میں حضور قیام فرما ہیں تیسری منزل میں تشریف لا کر اپنے خدام کے درمیان رونق افروز ہوتے ہیں۔ اُس وقت مشن ہاؤس میں مختلف ڈیوٹیوں پر متعین خدام بھی وہاں کھنچے چلے آتے ہیں۔ اِس مختصر سی مجلس میں حضور کبھی گیارہ اور کبھی بارہ بجے رات تک اپنے خدام سے کمال درجہ شفقت اور خوش طبعی کے ملے جلے انداز میں گفتگو فرماتے ہیں۔ بالکل اُسی طرح جس طرح ایک شفیق باپ اپنے بچوں سے میٹھی میٹھی باتیں کر کے زندگی سنوارنے والی نصائح گوش گزار کرتا ہے اور بچے ان نصائح کو پلّے باندھ کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔ بعض خدام اِس موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنی بعض نجی مشکلات بیان کر کے حضور سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں اور حضور ساتھ کے ساتھ انہیں دُعاؤں کے ساتھ نوازتے جاتے ہیں۔ ہر ایک کا دل یہی چاہتا ہے کہ رات بھر یہ محفل جاری رہے اور ہم بیٹھے حضور کی میٹھی میٹھی دل موہ لینے والی باتیں سُنتے رہیں۔

حضور کی ۱۶ر تا ۱۷ر اگست کی مصروفیات کی ایک جھلک گزشتہ اشاعتوں میں پیش کی جا چکی ہے۔ ۱۸ر تا ۲۰ر اگست کی مصروفیات ذیل میں اختصار کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہیں :-

۱۸ر اگست ۱۹۷۵ء بروز پیر

حضور ایدہ اللہ آج ساڑھے دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور آمدہ خطوط پر ہدایات تحریر فرمانے کے علاوہ حضور نے مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن کو متعدد خطوط کے تفصیلی جواب املاء کرائے۔ مزید برآں حضور نے مکرم بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد لندن کو شرفِ ملاقات بخشا اور تبلیغِ اسلام اور جماعتی امور کے بارہ میں ہدایات سے نواز کر ان کی رہنمائی فرمائی۔ نیز حضور نے برٹش میوزیم لائبریری سے بدھ مت کی بعض قدیم کتب کے حوالے حاصل کرنے کے انتظامات کرنے کے بارہ میں ہدایات دیں۔ چنانچہ فوری طور پر اس کا انتظام کیا گیا اور سیّد ناصر احمد سفیر صاحب اور خاکسار مسعود احمد دہلوی نے لائبریری جا کر مطلوبہ حوالہ جات حاصل کئے۔

حضور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق سیر کی غرض سے چھ بجے شام بذریعہ موٹر کار مشن ہاؤس سے سترہ میل دور ایک قدرتی جھیل دیکھنے تشریف لے گئے جو ورجینا واٹر (VIRGINIA WATER) کے نام سے موسوم ہے۔ حضور نے جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ قریباً پون گھنٹہ چہل قدمی فرمائی۔ جھیل میں مختلف قسم کے آبی پرندے تیر رہے تھے اور بعض لوگ مچھلیاں پکڑنے کی صبر آزما کوشش میں مصروف تھے۔ حضور نے چہل قدمی کے دوران ان پرندوں کی اقسام ان کی جبلّی خاصیتوں اور گوشت پوست میں پائے جانے والے خواص پر علیحدہ علیحدہ روشنی ڈالی۔ حضور سوا آٹھ بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لے گئے۔

مشن ہاؤس میں حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی غرض سے بہت سے احباب جمع تھے ان میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی شامل تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف ۱۵ر اگست بروز جمعہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے غرض سے ٹریسٹ (اٹلی) سے تشریف لائے تھے۔ حضور نے موٹر سے اُترنے کے بعد چند منٹ تک کھڑے کھڑے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف سے گفتگو فرمائی اور پھر قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔

پونے نو بجے شام حضور نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔ نمازیں حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم امام صاحب مسجد لندن نے پڑھائیں اور حضور نے کُرسی پر بیٹھ کر نمازیں پڑھیں۔ مسجد نمازیوں سے پُر تھی جو لندن اور قرب و جوار کے علاقوں سے موٹر کاروں کے ذریعہ آئے تھے۔

حسبِ معمول رات ساڑھے دس بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر مشن ہاؤس میں مقیم خدام کے درمیان رونق افروز ہوئے اور کچھ دیر مختلف موضوعات پر گفتگو فرمانے کے بعد ڈرائنگ روم میں تشریف لے جا کر جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ منعقدہ ۱۹۷۴ء کی متحرک اور باآواز رنگین فلم ملاحظہ فرمائی۔ اِس موقع پر بعض دوست جنہیں فلم کی نمائش کا پہلے سے علم تھا اور وہ خدام جو رضاکارانہ طور پر مشن ہاؤس میں خدمات بجا لا رہے ہیں موجود تھے۔ فلم گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر سیّد ناصر احمد صاحب سفیر (ابن مکرم سید سفیر الدین بشیر احمد مرحوم سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی گھانا مغربی افریقہ) متعلم امپیریل سائنس کالج لندن نے تیار کی تھی اور ان کے بڑے بھائی سید طاہر احمد صاحب نے پراجیکٹر کے ذریعہ دکھائی۔ بیس منٹ کی یہ فلم جلسہ سالانہ کے مختلف مناظر بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور محترم نسیم سیفی صاحب کی تقاریر کی بعض جھلکیوں اور جلسہ گاہ کے بعض ایمان افروز مناظر کے علاوہ بیرونی ملکوں سے تشریف لانے والے وہاں کے اصلی باشندوں کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقاریب اور مقامی احباب کی طرف سے انہیں راہ چلتے خوش آمدید کہنے اور ان سے مصافحہ و معانقہ کرنے کے وجد آفریں نظاروں پر مشتمل تھی۔

حضور نے فلم ملاحظہ فرمانے کے بعد فلم کے بعض ٹکنیکی نقائص اور مختلف مناظر کی ناقص ترتیب کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اس فلم سے مجھے پتہ چلا ہے کہ ہمارے احباب غیر ملکی احباب کے ساتھ اخلاص و محبت کا اظہار کرنے میں انہیں کچھ کم پریشان نہیں کرتے۔ اگر ہر راہ چلتا بھائی اپنے بیرونی ملکوں سے تشریف لانے والے بھائیوں سے اسی طرح معانقہ کرے جس طرح کہ فلم میں دکھایا گیا ہے تو ان میں سے ہر ایک کو ہر روز ہزاروں معانقے کرنے پڑیں گے اور یہ امر اُن کے لئے خوشی کے ساتھ ساتھ تکلیف کا موجب ہو گا۔ ہمارے دوستوں کو محبت و اخلاص کا مظاہرہ ضرور کرنا چاہیئے لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اخلاص کا اظہار ان کے لئے تکلیف اور پریشانی کا موجب نہ بنے۔

فلم ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور اپنے خدام کے درمیان مزید کچھ دیر تشریف فرما رہے اور انہیں بہت میٹھے اور دل موہ لینے والے انداز میں نصائح سے سرفراز کرنے کے بعد ساڑھے گیارہ بجے شب قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)

باہمی محبت اور صلح جوئی

مکرم نذیر احمد صاحب خادم ۔ لاڑکانہ ۔ سندھ

(۲)

ان احادیث پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے مندرجہ ذیل امور پر روشنی پڑتی ہے :۔

اوّل :۔ کسی بھی صاحب ایمان کے ایمان کی تکمیل اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنے دوسرے مومن بھائیوں سے محبت و الفت سے پیش نہ آئے اور ہر قسم کے بغض و کینہ اور نفرت و کدورت کو اپنے دل سے نکال نہ دے ایک حدیث میں یہاں تک لفظ آتے ہیں کہ :۔

" اِیَّاکُمْ وَالْبِغْضَۃَ فَاِنَّھَا تَحْلِقُ الدِّیْنَ "

کہ بغض سے بچو کیونکہ یہ دین کا ستیاناس کر دیتا ہے۔"

بغض و کینہ بہرحال قومی شیرازہ بندی، جماعتی تنظیم و وحدت اور یکجہتی پر اثر انداز ہوتا ہے اور بہت سی اجتماعی نیکیوں اور برکات سے انسان کو محروم کر دیتا ہے۔ بہت سے جماعتی مفادات کو اس مرض سے نقصان پہنچتا ہے اور قومی ترقی رک جاتی ہے اسی لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

لَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا

تم اس وقت تک حقیقی مومن بن ہی نہیں سکتے جب تک کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت و الفت سے نہ رہو۔

اسی طرح حضور فرماتے ہیں کہ :۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری)

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے (مومن) بھائی کے لئے بھی وہی کچھ پسند نہ کرے جو کچھ وہ اپنی ذات کے لئے پسند کرتا ہے "

اگر ہم اسی ایک فرمان نبوی پر عمل کرتے ہوئے اپنے مومن بھائیوں کے جذبات کا احترام کریں، اُن کے جان و مال عزت و آبرو اور دوسرے مفادات کو اپنے جان و مال، عزت و آبرو اور مفادات کی طرح عزیز جانیں تو ہم میں باہمی عداوت و اختلافات کی نوبت کبھی آ ہی نہیں سکتی بلکہ اس اصول اصول پر عمل کرنے سے ہماری باہمی محبت ہمیشہ بڑھتی اور پروان چڑھتی رہے گی اور ہمارا معاشرہ امن و سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا اور ہمارا اتحاد اسلام کی ترقی کے لئے نہایت سودمند ہو گا۔

دوم :۔ دوسری حدیث میں ہمارے پیارے آقا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے بغض و حسد (جس کے بارہ میں اوپر لکھا جا چکا ہے) کے علاوہ مسلمان بھائیوں سے بے رخی ۔ اُن سے قطع تعلق اور بول چال بند کرنے سے منع فرمایا ہے اور باہم بھائی بھائی بنکر رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ کیونکہ یہ تمام چیزیں باہمی اتحاد اور مومنانہ اخوت کو سخت نقصان پہنچانے والی اور قومی ترقی میں سد راہ بننے والی ہیں حضور نے اس حدیث میں تین دن سے زیادہ اپنے مومن بھائی سے بول چال اور تعلقات قطع کرنے سے بطور خاص منع فرمایا ہے کیونکہ جو ناراضگی تین دن سے زیادہ لمبی ہو جائے اُس کے نتیجہ میں بغض و کینہ کی خطرناک بیماری دلوں میں گھر کر لیتی ہے اور نفرت اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ انسان کی مصالحت کی طرف لوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے اس حکیمانہ ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین اور ناراضگی کی صورت میں تین دن سے پہلے ہی صلح کی توفیق عطا فرمائے۔

سوم :۔ تیسری حدیث میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو عالی ظرفی اور فراخ دلی اور صلح کا سبق دیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ جو تم سے تعلق توڑتا ہے تم اپنی طرف سے اس کے ساتھ بھی تعلقات استوار رکھنے کی کوشش جاری رکھو۔ اُس کے لئے صلح کا دروازہ کھلا رکھو اور اگر وہ تمہیں کسی شے سے محروم رکھے تو تم اسے کسی بھلائی سے محروم نہ رکھو بلکہ جو کچھ تمہارے بس میں ہے اسے دیتے چلے جاؤ اور اگر وہ بدزبانی اور زبانی ایذا رسانی پر اتر آئے تو تم درگذر سے کام لو ۔ ان فرمودات پر عمل کرنے سے اصل جھگڑا ہرگز بڑھنے نہیں پائے گا بلکہ اس کے ختم ہو جانے کی ہزار صورتیں نکل آئیں گی ۔ لیکن ان پر حکمت ارشادات پر عمل کرنے سے تنازعات بڑھتے بڑھتے انتہائی بھیانک شکل اختیار کر لیتے ہیں اور متعلقہ فریق ہی نہیں پورا معاشرہ ایک خطرناک صورت حال سے دوچار ہو جاتا ہے۔

چہارم :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دوسرے کے قصوروں کو معاف کر دیتا ہے۔ وہ یہ نہ سمجھے کہ اس سے اس کی بے عزتی یا ہتک ہوتی ہے ایسا ہرگز نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی قدر و منزلت اور عزت و احترام بڑھا دیتا ہے اور لوگ پہلے سے بڑھ کر اس کی عزت کرنے لگتے ہیں کیونکہ وہ صلح جوئی اور عاجزی اختیار کرتا ہے اور تکبر کو چھوڑ دیتا ہے پس اللہ تعالیٰ اپنے ہر عاجز و منکسر مزاج بندے کو خوب خوب نوازتا اور سرفراز فرماتا ہے ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اسے ساتویں آسمان تک بلندی درجات عطا فرماتا ہے ۔ حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنے سے بھی تمام جھگڑوں کی جڑ کٹ جاتی ہے اور موقع پرست اور فسادی عناصر کو اس بات کا موقع نہیں مل سکتا کہ وہ صورت حال کو اور بگاڑ دیں۔

پنجم :۔ پانچویں حدیث میں مومنوں کو اس کی اس حیثیت اور حقیقت سے روشناس کرایا گیا ہے کہ وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ۔ ایک ہی لڑی کے موتی اور ایک ہی جسم کے اعضاء ہیں۔ اُن میں سے کسی ایک کی تکلیف اور نقصان لامحالہ دوسرے تمام مومنوں کی تکلیف اور نقصان ہے اور ایک کی بھلائی سب کی بھلائی ہے پس مومنوں کو اپنی اس حقیقت کو فراموش کرکے اپنے ہی دوسرے مومن بھائی کو جو اس کے اپنے ہی جسم کا حصہ ہے نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ اسے نقصان پہنچاتا ہے تو در اصل اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اس شاخ کو کاٹ رہا ہو۔ جس پر وہ خود بیٹھا ہوا ہے۔ اسی مفہوم کو اس حدیث میں بیان فرمایا گیا ہے :۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُہٗ بَعْضًا ۔ (بخاری)

" ایک مومن دوسرے مومن کے لئے دیوار کی طرح ہوتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تقویت دیتا اور مستحکم بناتا ہے "

پس ایک مومن کا نقصان پوری جماعت مومنین کا نقصان ہے اور ایک کا زخم سب کا زخم ہے۔ اسی لئے حضور نے حقیقی ایمان کا ایک معیار یہ بھی قرار دیا ہے کہ

" اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ "

" حقیقی مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں "

مضمون کے آخر میں امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات نقل کئے جاتے ہیں ۔ حضور علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے فرماتے ہیں کہ :۔

" میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہیے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجال اور کذاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آ سکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا ۔ ہاں خدا تعالیٰ کی غیرت کو ؟ تعلق ہے تو دے یہی بات ہے کہ جو شخص اُٹھا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسرا

فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہیئے۔ وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اسکے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر وقوع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پرواہ نہ کرے۔ میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔"

(ملفوظات جلد نہم ص۲۱۴ و ص۲۱۵)

۲- "تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا کہ تم بخشے جاؤ۔ ..... تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔"

(کشتی نوح)

۳- "ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی۔ جب وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں جسے پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے مگر بجائے اسکے کینے میں زیادہ ہوتا ہے اگر عفو نہ کیا جائے اور ہمدردی نہ کی جائے اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرکے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ اسی طرح پر بھائی بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے اور کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔ خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق یعنی نعمت اخوت یاد دلائی ہے اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا۔ ..... دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا، دلآزاری کرنا اور سخت زبانی کرکے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ ..... غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں، ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۳۴۸)

۴- "جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ..... ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے؟ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ پانی اس کو سرسبز نہیں کر سکتا بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔"

(ملفوظات جلد ۲ ص۴۸)

اے فرزندانِ احمدیت! اے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درختِ وجود کی سرسبز شاخو!! اور اے دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمتگذارو!!!

آؤ ہم اپنے رب کریم کی رضا کے حصول کی خاطر غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کے کارآمد اور مفید وجود بنیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے سب سے پیارے رسول کریم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت اور حکومت کو دنیا میں قائم کرنے کی خاطر اپنے سب اختلافات کو بھلا کر عاجزی و انکساری اور محنت و جانفشانی کے ساتھ باہم متحد ہو کر اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اطاعت و قیادت میں شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دردمندانہ الفاظ میں ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں اور صدق دل سے اس دعا پر آمین کہیں کہ تا ہمارا رب ہم سے راضی ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بنہایت سوز و گداز سے یہ دعا کرتے ہیں کہ:-

"میں دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دمِ زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کرکے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کرے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا! میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔ اب میری یہ حالت ہے کہ بیعت کرنے والے سے بھی ایسا ڈرتا ہوں جیسا کہ کوئی شیر سے۔ اسی لئے میں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا میرے ساتھ پیوند کرے۔"

(اشتہار التوائے جلسہ ۷؍دسمبر ۱۸۹۳ء)

کامیابی کی راہیں

پہلا حصہ۔ (ستارہ اطفال) - دوسرا حصہ (ہلال اطفال)

تیسرا حصہ۔ (قمر اطفال) - چوتھا حصہ (بدر اطفال)

چاروں کتابیں مجالس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ۔ احمدی بچوں اور بچیوں کے مطالعہ کے لئے بیسری بار شائع کروائی گئی ہیں۔ یہ کتب نہایت آسان فہم انداز میں تیار کی گئی ہیں اور بنیادی اسلامی تعلیمات بچوں میں راسخ کرنے کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔ اپنے بچوں کے لئے شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے خرید فرمائیں۔

قیمت ستارہ اطفال ۵۰ پیسے — ہلال اطفال ۱/- روپیہ

قمر اطفال ۱-۵۰ — بدر اطفال ۲-۰۰

(مینیجر شعبہ اشاعت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۵ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جون جولائی ۷۵ء میں تین ہفتے کے لئے فضل عمر درس القرآن کلاس کا انعقاد ہوا۔ دُور و نزدیک سے قریباً ۸۰۰، ۹۰۰ طلبہ و طالبات شامل ہوتے رہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کا منظور فرمودہ نصاب ان تین ہفتوں میں بفضلہ تعالیٰ پُورا کیا گیا۔

قرآن مجید کے تین پاروں کے علاوہ حدیث، فقہ، کلام اور عربی زبان کے اسباق بھی دیئے گئے۔ آخر پر امتحان لیا گیا۔ جس کی لازمی شرط یہ تھی کہ جو طالب علم یا طالبہ حصۂ قرآن مجید میں کامیاب نہ ہوگی اُسے کامیاب قرار نہ دیا جائے گا خواہ وہ دوسرے پرچہ میں کامیاب ہی کیوں نہ ہو۔

اِس شرط کے مطابق جو طلبہ و طالبات کامیاب قرار پائے ہیں صرف اُن کے نام ذیل میں درج ہیں۔ یاد رہے کہ امتحان کے لئے طلبہ و طالبات کے تین ۳ معیار مقرر تھے۔ معیار اوّل میں گریجوایٹ آتے ہیں۔ معیار دوم میں ایف۔ اے تک، اور معیار سوم میں میٹرک تک کے طلبہ و طالبات شمار ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب ہونے والوں کو مبارک کرے۔ آمین

ہر معیار کے اوّل، دوم اور سوم مستحق انعام بھی قرار پائے ہیں۔ طلبہ کو نظارت تعلیم القرآن کی طرف سے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اور طالبات کو لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں انعام پیش ہوں گے انشاء اللہ۔ قرآن مجید کے پرچہ میں اوّل آنے والے طالب علم کو الگ انعام بھی دیا جائے گا۔

امتحان اور نتیجہ جات کے سلسلہ میں نظارت تعلیم القرآن نگران امتحان محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور ان کے ساتھی مربی حضرات کی محنت کی شکرگزار ہے۔ جزاھم اللہ خیراً۔

(خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن۔ ربوہ)

(۱) طلبہ۔ معیار اوّل

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اوّل:۔	قمر داؤد کھوکھر	۳۴۹	۱۰۱½
دوم:۔	ا۔ ملک امجد پرویز	۱۱۱	۹۲
	ب۔ مبشر احمد نجم احمد نگر	۲۵۷	۹۲
سوم:۔	ا۔ رفیق احمد ۹۶ گ۔ ب شیخوپورہ	۱۵۲	۸۹
	ب۔ بشارت احمد کوئٹہ	۲۵۳	۸۹

نمبر شمار	رول نمبر	نام	جماعت	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
۱	۸	قدیر احمد	ڈسکہ	۵۹	پاس
۲	۷۱	جعفر صادق	پشاور	۷۳	〃
۳	۷۷	محمد یعقوب	۸۴ فتح۔ بہاولپور	۸۳	〃
۴	۷۹	محمد خالد	بشیر آباد۔ سندھ	۵۷	〃
۵	۱۰۲	عبدالمجید	دستگیر سوسائٹی۔ کراچی	۸۷	〃
۶	۱۰۵	محمد امجد خان	کراچی	۸۰	〃
۷	۱۰۸	فقیر محمد جاوید	۲۶۔ احمد آباد	۸۴	〃
۸	۱۱۱	ملک امجد پرویز	—	۹۲	〃 دوم
۹	۱۵۲	رفیق احمد	۹۶ گ۔ ب شیخوپورہ	۸۹	〃 سوم
۱۰	۱۹۶	عطاء الرحمٰن محمود	گھسیٹ پورہ	۸۷	〃
۱۱	۲۴۹	مرزا مبشر احمد	۳۳۔ جنوبی سرگودھا	۸۵	〃
۱۲	۲۵۷	مبشر احمد نجم	احمد نگر	۹۲	〃 دوم
۱۳	۳۰۰	عبدالرحیم ظفر	قمر آباد سندھ	۷۵	〃
۱۴	۳۳۱	محمد رفیع	58/3 ٹکڑا لائل پور	۵۸	〃
۱۵	۳۴۲	طاہر احمد سہگل	ملتان	۵۸	〃
۱۶	۳۴۹	قمر داؤد کھوکھر	—	۱۰۱½	〃 اوّل
۱۷	۲۵۳	بشارت احمد	کوئٹہ	۸۹	〃 سوم
۱۸	۲۸۶	مبشر احمد شاہین	ربوہ	۸۳	〃
۱۹	۴۰۸	عبدالباسط طارق	گوجرہ	۴۹	〃

(۲) طلبہ معیار دوم

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اوّل:۔	مبارک احمد شریف ربوہ	۱۹۳	۱۰۵
دوم:۔	عبدالرشید انور ربوہ	۳۶۷	۹۶
سوم:۔	عبدالرحمٰن ربوہ	۲۰۹	۹۵

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
۱	۶	میر عبدالحفیظ	راہوالی	۵۹	پاس
۲	۱۰	سلطان احمد	میرپور	۶۳	〃
۳	۱۱	عزیز احمد بھٹی	ناصر آباد	۸۸	〃
۴	۱۲	تنویر احمد کھوکھر	تورگڑھی	۸۷	〃
۵	۲۶	مشہود احمد	کوئٹہ	۸۰	〃
۶	۳۴	محمد رفیق	میرپور۔ آزاد کشمیر	۵۵	〃
۷	۳۶	عبداللطیف	〃	۵۷	〃
۸	۳۸	محمد شریف	55/2-L	۴۹	〃
۹	۴۱	شیخ ناصر احمد	کیمبلپور	۷۱	〃
۱۰	۵۳	ملک بشیر احمد	محمود آباد جہلم	۸۳	〃
۱۱	۵۹	احسان اللہ	10/63 منشی والا	۸۳	〃
۱۲	۶۰	عبدالرؤف	شیخوپورہ	۵۵	〃
۱۳	۶۹	افتخار احمد	۹۹ شمالی سرگودھا	۶۹	〃
۱۴	۷۰	ذوالفقار احمد	پشاور	۷۲	〃
۱۵	۷۳	ملک ظفر احمد	—	۴۵	〃
۱۶	۷۶	سلامت اللہ ناصر	تورگڑھی	۴۶	〃
۱۷	۷۸	محمد ایوب	کراچی	۵۸	〃
۱۸	۸۰	محمد حسین	مرالہ سیالکوٹ	۷۶	〃
۱۹	۸۶	محمد سمیع	کرنمی پاک	۶۶	〃
۲۰	۹۲	رانا محمد ادریس	بہاولپور	۶۱	〃
۲۱	۹۹	مسعود احمد عابد	گوجرانوالہ	۵۹	〃
۲۲	۱۰۶	چوہدری کرم دین	کراچی	۷۵	〃
۲۳	۱۱۵	انس احمد	ملتان	۵۹	〃
۲۴	۱۲۷	حبیب اللہ	ربوہ	۶۹	〃
۲۵	۱۲۸	نسیم احمد	نبی سر روڈ	۷۳	〃
۲۶	۱۳۹	انیس اختر	127/12-B	۵۴	〃
۲۷	۱۵۱	بشارت احمد	ربوہ	۶۰	〃
۲۸	۱۶۳	ثناء اللہ	6/11-L ساہیوال	۷۲	〃
۲۹	۱۷۲	خلیل احمد	〃 55/12-L	۵۲	〃
۳۰	۱۷۵	لئیق احمد	مردان	۴۸	〃

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	نمبر حاصل کردہ	کیفیت
۳۱	۱۷۶	منصور احمد	۹۶ گ۔ب لائلپور	۵۸	پاس
۳۲	۱۸۹	محمود احمد انور	واڑہ سندھ	۷۰	"
۳۳	۱۹۱	عقیل احمد خان	بستی پشاور	۸۶	"
۳۴	۱۹۳	مبارک احمد شریف	ربوہ	۱۰۵	" اوّل
۳۵	۱۹۴	محمد شفیع	۱۷۲۔ٹی۔ڈی۔اے	۷۸	"
۳۶	۲۰۶	نسیم احمد	علی پور	۴۹	"
۳۷	۲۰۷	مسعود احمد	"	۶۹	"
۳۸	۲۰۸	فضل کریم	قمر آباد سندھ	۴۸	"
۳۹	۲۰۹	عبدالرحمٰن	ربوہ	۹۵	" سوم
۴۰	۲۲۴	داؤد احمد	گھسیٹ پورہ	۴۹	"
۴۱	۲۲۸	اظہر سلطان	لاہور	۵۶	"
۴۲	۲۵۲	عبدالسمیع خان	ربوہ	۸۵	"
۴۳	۲۵۸	عبدالخالق	سچا سودا	۶۶	"
۴۴	۲۶۳	بشارت احمد	ربوہ	۵۶	"
۴۵	۲۷۴	مبشر احمد صدیقی	"	۹۱	"
۴۶	۲۸۳	مبارک احمد	اسلام آباد	۵۳	"
۴۷	۲۹۱	مقصود الحق	ربوہ	۸۳	"
۴۸	۳۰۳	منیر احمد	عزیز آباد کراچی	۶۰	"
۴۹	۳۰۴	نعیم احمد	ربوہ	۷۸	"
۵۰	۳۱۷	محمود احمد قیصر	ڈگری گھمن	۵۷	"
۵۱	۳۲۴	طارق منور احمد	ربوہ	۶۹	"
۵۲	۳۴۳	طارق احمد خان	نوشہرہ	۶۲	"
۵۳	۳۵۱	محمد زبیر خالد	۹۸ شمالی سرگودھا	۸۳	"
۵۴	۳۵۶	ملک نسیم اللہ	ربوہ	۹۴	"
۵۵	۳۶۱	وسیم خالد جنجوعہ	—	۵۸	"
۵۶	۳۶۷	عبدالرشید انور	—	۹۶	" دوم
۵۷	۳۹۱	منور احمد خان	ربوہ	۷۷	"
۵۸	۳۹۴	علیم الدین	"	۷۲	"
۵۹	۳۹۶	چوہدری محمد ابراہیم	"	۸۵	"
۶۰	۴۱۱	احسان الحق قمر	"	۵۱	"

(۳)

نتیجہ طلبہ ـ معیار سوم

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اوّل	محمد احمد اشرف ربوہ	۲۹۳	۱۰۴
دوم	ظفر احمد مجاہد باندھی سندھ	۲۹۹	۱۰۲
سوم	انجم طارق ربوہ	۳۵۴	۹۹

نمبر شمار	رول نمبر	نام	جماعت	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱	۱	منور احمد	جھنگ صدر	۴۹	پاس
۲	۱۶	سید عبدالمالک ظفر	گھٹیالیاں	۸۸	"
۳	۱۷	محمد فقیر اللہ	"	۷۷	"
۴	۱۸	طارق محمود	نصرت آباد	۶۰	"
۵	۲۰	محمد اصغر	سیالکوٹ	۷۸	"
۶	۲۴	طاہر احمد ناز	215/E-B ساہیوال	۵۴	"
۷	۳۷	عبدالسلام	میرپور آزاد کشمیر	۶۶	"
۸	۳۹	مرزا ناصر احمد	کیمبل پور	۵۰	"
۹	۶۳	مبشر احمد	چونڈہ	۷۰	"
۱۰	۶۴	وسیم احمد باجوہ	30/11-L ساہیوال	۷۵	"
۱۱	۶۷	شفیق چوہدری سندھی	بشیر آباد	۸۷	"
۱۲	۷۲	آفتاب احمد	پشاور	۶۰	پاس
۱۳	۷۴	ادریس احمد	چکوال	۵۲	"
۱۴	۹۰	شاہد احمد	بھریا روڈ۔نواب شاہ	۵۴	"
۱۵	۹۱	رافع کریم طاہر	"	۶۳	"
۱۶	۹۵	حاجی عبدالقادر	ڈیرہ غازیخان	۹۵	"
۱۷	۱۰۱	کبیر احمد	کراچی	۵۲	"
۱۸	۱۰۳	محمود احمد اختر	"	۴۸	"
۱۹	۱۰۷	مرزا منیر احمد	"	۵۵	"
۲۰	۱۱۷	مونس احمد فرخ	ملتان	۷۰	"
۲۱	۱۱۸	فاروق احمد بسرا	"	۶۷	"
۲۲	۱۱۹	قمر الاسلام	"	۶۱	"
۲۳	۱۳۴	نعیم احمد ناصر	سانگلہ ہل	۵۰	"
۲۴	۱۳۵	محمود احمد	"	۴۴	"
۲۵	۱۵۰	مقصود احمد	ربوہ	۵۱	"
۲۶	۱۵۴	طاہر احمد	شور کوٹ	۵۸	"
۲۷	۱۶۲	محمود احمد باجوہ	116/12-L ساہیوال	۵۵	"
۲۸	۱۶۸	صغیر احمد	کیلے۔شیخوپورہ	۶۲	"
۲۹	۱۶۹	بشارت احمد	۳۲ ج۔ب لائلپور	۶۳	"
۳۰	۱۷۳	طارق جاوید	بہاولپور	۶۷	"
۳۱	۱۷۹	عبدالرزاق	لاٹھیانوالہ۔لائلپور	۵۵	"
۳۲	۱۸۲	حاجی احمد بلوچ	نورنگر فارم	۶۷	"
۳۳	۱۹۷	محمد امین	بکے ساہووالہ R-B شیخوپورہ	۵۶	"
۳۴	۲۰۴	سعید احمد	—	۷۵	"
۳۵	۲۱۱	مقصود احمد	گوٹھ ۲۱ ددھ	۶۰	"
۳۶	۲۲۱	کاشف چوہدری	لاہور چھاؤنی	۸۱	"
۳۷	۲۲۷	مبشر احمد شاہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۴۴	"
۳۸	۲۳۲	جمیل احمد	بہاولپور	۶۹	"
۳۹	۲۳۶	محمود احمد شاہ	سکھر	۶۵	"
۴۰	۲۴۱	امجد محمود	ربوہ	۵۹	"
۴۱	۲۴۵	طاہر احمد	"	۸۳	"
۴۲	۲۴۶	طاہر منصور احمد	"	۵۶	"
۴۳	۲۴۷	وسیم احمد خالد	"	۵۷	"
۴۴	۲۵۰	امام بخش	—	۸۴	"
۴۵	۲۵۳	سلطان احمد	دودھ۔سرگودھا	۸۵	"
۴۶	۲۵۴	اظہر احمد	ربوہ	۷۶	"
۴۷	۲۶۷	ضیاء اللہ مبشر	"	۵۲	"
۴۸	۲۷۰	منظور احمد نعیم	"	۵۹	"
۴۹	۲۷۱	عمر احمد	"	۴۸	"
۵۰	۲۷۶	خالد محمود	لاہور	۵۳	"
۵۱	۲۷۷	تاثیر احمد خان	ربوہ	۶۱	"
۵۲	۲۹۳	محمد احمد اشرف	"	۱۰۴	" اوّل
۵۳	۲۹۷	داؤد احمد زاہد	رحمان آباد۔سندھ	۷۴	"
۵۴	۲۹۹	ظفر احمد مجاہد	باندھی نواب شاہ	۱۰۲	" دوم
۵۵	۳۰۱	ایم یعقوب علی	گھنوکے ججہ سیالکوٹ	۷۲	"
۵۶	۳۱۲	غلام مقتدر	لاہور	۸۸	"
۵۷	۳۱۳	منصور احمد انجم	ربوہ	۶۹	"
۵۸	۳۳۶	محمد عمر خالد	"	۴۴	"
۵۹	۳۴۴	عظمت اللہ	ترگڑی	۶۵	"
۶۰	۳۵۴	انجم طارق	ربوہ	۹۹	" سوم
۶۱	۳۶۰	عبداللطیف	آنبہ کالیہ۔شیخوپورہ	۴۷	"

نمبر شمار	رول نمبر	نام	جماعت	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۶۲	۳۶۶	عبدالسلام اسلم	ربوہ	۶۰	پاس
۶۳	۳۸۷	خالد محمود ضیاء	〃	۴۴	〃
۶۴	۳۹۰	محمد سلیم وحید	سیدوالہ ۔ شیخوپورہ	۷۸	〃
۶۵	۳۹۵	محمد اسحاق ناصر	ربوہ	۹۵	〃
۶۶	۴۰۴	رشید احمد ندیم	〃	۴۶	〃
۶۷	۴۱۶	محمد رفیق	〃	۵۶	〃
۶۸	۴۲۲	اعجاز اللہ	ککرالی ۔ گجرات	۹۳	〃
۶۹	۴۳۴	طاہر احمد	بھریا روڈ ۔ نواب شاہ	۶۲	〃

(۱)

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۵ء

نتیجہ طالبات ۔ معیار اوّل

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اوّل ۔	ملیحہ مسلم سرگودھا	۹۵	۱۰۶
دوم ۔	امۃ الرفیق طاہرہ ربوہ	۴۲۰	۱۰۴
سوم ۔	طیبہ بشریٰ	۳۳۶	۱۰۲

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱	۲۵۰	جمیلہ نفیس	لیہ ۔ مظفر گڑھ	۸۳	پاس
۲	۲۸۱	امۃ النصیر	—	۸۰	〃
۳	۱۰۳	امۃ السلام	سانگلہ ہل	۷۶	〃
۴	۱۴۸	نسیم اختر	گجرات	۸۳	〃
۵	۱۵۹	محمودہ بیگم قمر	منڈی بہاؤالدین	۷۴	〃
۶	۱۷۸	نصرت ملیحہ	گلشن پارک لاہور	۸۴	〃
۷	۱۷۹	امۃ الرحیم طیبہ	سول لائن لاہور	۸۰	〃
۸	۹۷	عابدہ پروین	سرگودھا	۶۸	〃
۹	۱۸۳	عذرا یاسمین	—	۶۵	〃
۱۰	۱۹۸	امۃ السلام	قصور	۵۹	〃
۱۱	۴۷۵	افتخار النساء نجم	دارالبرکات ربوہ	۸۳	〃
۱۲	۱۷۷	عطیہ سلطانہ	گلشن پارک لاہور	۸۱	〃
۱۳	۴۷۷	فرخ یاسمین	دارالبرکات ربوہ	۷۲	〃
۱۴	۱۷۰	فرحت ظفر	لاہور چھاؤنی	۸۲	〃
۱۵	۴۷۶	امۃ الکافی	—	۷۰	〃
۱۶	۱۹۱	فاخرہ	—	۶۴	〃
۱۷	۱۰۲	وسیمہ مسلم	سرگودھا	۹۶	〃
۱۸	۵۸۲	امۃ العزیز عابدہ	—	۷۹	〃
۱۹	۳۴۹	ساجدہ فرحت	—	۸۵	〃
۲۰	۲۱۵	زاہدہ بانو	وزیر آباد	۶۵	〃
۲۱	۳۶۸	امۃ الرفیق صدیقی	دارالصدر جنوبی ربوہ	[illegible]	〃
۲۲	۳۷۵	امۃ الشکور	〃 〃 〃	۸۸	〃
۲۳	۳۸۰	قدسیہ افضل	دارالرحمت غربی 〃	۸۱	〃
۲۴	۳۸۹	ریحانہ شاہین غنی	〃 〃 〃	۸۹	〃
۲۵	۴۰۰	عطیہ بشریٰ	〃 〃 〃	۶۷	〃
۲۶	۵۰۱	شاہدہ ورک	—	۷۳	〃
۲۷	۵۰۲	راشدہ ورک	—	۷۲	〃
۲۸	۵۰۹	امۃ الکریم	—	۶۲	〃

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۲۹	۵۱۴	طاہرہ	دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۶	پاس
۳۰	۳۱۴	صفیہ عزیز	دارالصدر شرقی 〃	۹۸	〃
۳۱	۵۲۶	حمیدہ شاہدہ	دارالعلوم غربی 〃	۷۲	〃
۳۲	۵۴۳	ثریا خانم	باب الابواب 〃	۸۵	〃
۳۳	۵۵۶	رفعت یاسمین	دارالیمن 〃	۸۵	〃
۳۴	۵۶۱	راشدہ ناز	—	۸۳	〃
۳۵	۵۶۸	بشریٰ ربانی	—	۸۱	〃
۳۶	۵۶۹	عارفہ ربانی	—	۷۷	〃
۳۷	۵۷۲	امۃ الرشید	—	۸۱	〃
۳۸	۵۷۳	شمیم مسرت	—	۸۳	〃
۳۹	۵۸۱	امۃ الحفیظ عابدہ	دارالنصر غربی ربوہ	۷۷	〃
۴۰	۵۹۷	فوزیہ روحی	دارالفضل 〃	۶۴	〃
۴۱	۴۹۰	نادرہ	—	۵۸	〃
۴۲	۶۰۵	نمود سحر	دارالصدر شمالی ربوہ	۸۹	〃
۴۳	۳۸۲	فریدہ بشیر	دارالرحمت غربی 〃	۹۳	〃
۴۴	۴۶۰	مستنصرہ مرزا	—	۵۸	〃
۴۵	۴۶۱	حمیدہ مرزا	—	۶۰	〃
۴۶	۲۲	شگفتہ منیر	اسلام آباد	۸۸	〃
۴۷	۳۵۹	امۃ الواسع	دارالصدر جنوبی ربوہ	۹۲	〃
۴۸	۳۳۶	طیبہ بشریٰ	—	۱۰۲	〃 سوم
۴۹	۴۵۶	امۃ الباسط	دارالرحمت وسطی ربوہ	۷۸	〃
۵۰	۴۵۲	نعیمہ ثروت چغتائی	〃 〃 〃	۶۸	〃
۵۱	۳۹۱	—	دارالرحمت غربی 〃	۸۲	〃
۵۲	۳۸۶	صادقہ منصورہ	—	۷۶	〃
۵۳	۳۲۹	فیضہ عزیز	دارالصدر شرقی ربوہ	۸۱	〃
۵۴	۳۵۴	طاہرہ حمید	—	۸۹	〃
۵۵	۲۰۱	شاہدہ قدسیہ	کنری پاک ۔ سندھ	۴۶	〃
۵۶	۳۷۴	امۃ الرؤف	دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰۰	〃
۵۷	۳۶۰	شاہدہ نسرین	〃 〃 〃	۷۷	〃
۵۸	۲۳	رفعت جہاں	—	۶۸	〃
۵۹	۲۰۵	نصرت رحمان	کوئٹہ	۸۰	〃
۶۰	۳۷۱	ناصرہ فوزیہ	—	۷۱	〃
۶۱	۶۵	صفت الرحمن	سانگلہ ہل	۸۶	〃
۶۲	۲۹۶	امۃ المتین ناصرہ	—	۸۴	〃
۶۳	۹۵	ملیحہ مسلم	سرگودھا	۱۰۶	〃 اوّل
۶۴	۳۱۰	امۃ الشکور احمد	—	۵۸	〃
۶۵	۲۷۳	شاہینہ باسط خان	—	۵۰	〃
۶۶	۲۸۶	عذرا شمیم	—	۸۵	〃
۶۷	۲۰۴	کلثوم بشریٰ	اوچ شریف ۔ بہاولپور	۷۶	〃
۶۸	۷۷	زرینہ شوکت	—	۸۳	〃
۶۹	۸	ثریا نواب دین	چنیوٹ	۶۷	〃
۷۰	۱۶۳	بدر منیر	کھاریاں	۵۳	〃
۷۱	۲۵۲	امۃ الباسط غنی	سیالکوٹ	۹۳	〃
۷۲	۱۵	مبارکہ سلطانہ ارشد	کراچی	۵۰	〃
۷۳	۶۰۰	زاہدہ نسرین	دارالرحمت غربی ربوہ	۷۱	〃
۷۴	۳۹۷	قدسیہ ناہید	—	۷۲	〃
۷۵	۳۷۲	نعیمہ سعید	—	۷۷	〃
۷۶	۴۱۸	نصیرہ صادقہ	گجرانوالہ	۸۶	〃
۷۷	۴۱۰	مبشرہ طیبہ	—	۷۳	〃
۷۸	۴۶۷	نزہت فرزانہ	—	۷۲	〃

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۷۹	۴۰۶	پروین بشریٰ	—	۸۶	پاس
۸۰	۴۰۵	جلیل بشریٰ	دارالرحمت غربی ربوہ	۹۶	〃
۸۱	۴۴۸	سلیمہ طاہرہ	〃 〃 〃	۸۰	〃
۸۲	۲۰۸	عائشہ صادقہ	گوجرانوالہ	۷۶	〃
۸۳	۴۳۸	رفعت	—	۶۶	〃
۸۴	۴۲۹	ناصرہ	—	۸۹	〃
۸۵	۴۱۹	امۃ السمیع راشدہ	دارالرحمت وسطی ربوہ	۸۵	〃
۸۶	۴۲۰	امۃ الرفیق طاہرہ	〃 〃 〃	۱۰۴	〃 دوم
۸۷	۳۹۸	نصرت پروین	—	۴۹	〃
۸۸	۴۵۰	شمیم مسرت	—	۷۷	〃
۸۹	۴۴۹	نصیرہ نسیم	دارالرحمت وسطی ربوہ	۸۱	〃
۹۰	۴۷۳	امۃ الواجد	دارالرحمت شرقی 〃	۶۴	〃
۹۱	۴۷۴	ریاض بیگم	دارالبرکات 〃	۸۵	〃
۹۲	۷۹	امۃ المجیب	گلگشت کالونی ملتان	۸۹	〃
۹۳	۲۶۴	وقار النساء	—	۶۸	〃
۹۴	۲۵۷	ساجدہ اسماعیل	دارالصدر شرقی ربوہ	۸۷	〃
۹۵	۸۱	عابدہ خانم	ملتان	۷۰	〃
۹۶	۱۹۵	خالدہ ادیب	لاہور	۹۳	〃
۹۷	۲۱۴	سبیحہ	آروپ ۔ گوجرانوالہ	۹۲	〃
۹۸	۳۸۱	امۃ الشافی شائستہ	ربوہ	۵۲	〃
۹۹	۵۲۱	صادقہ شاہین	〃	۶۶	〃

(۲)

نتیجہ طالبات ۔ معیار دوم

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اول :۔	طاہرہ تبسم ربوہ	۲۵۴	۱۲۰
دوم :۔	امۃ الرزاق بھلوال	۶۰۸	۱۱۹
سوم :۔	عابدہ خانم ربوہ	۵۴۲	۱۱۸

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱	۱	بشریٰ شاہین	احمد نگر	۹۸	پاس
۲	۳	طاہرہ صدیقہ	〃	۸۵	〃
۳	۴	صادقہ فرحت	〃	۷۹	〃
۴	۵	ناصرہ تسنیم	〃	۱۱۰	〃
۵	۶	عفت نجیب جگنو	چنیوٹ	۷۳	〃
۶	۱۶	نزہت مرزا	کراچی	۹۳	〃
۷	۱۸	عائشہ احمد	〃	۱۱۵	〃
۸	۱۹	آنسہ منصور	〃	۵۲	〃
۹	۲۰	نعیمہ فرحت	〃	۵۷	〃
۱۰	۲۱	نعیمہ مرزا	〃	۱۱۰	〃
۱۱	۲۴	حامدہ بشریٰ	—	۸۰	〃
۱۲	۲۵	طیبہ طلعت	ساہیوال	۵۲	〃
۱۳	۲۶	تنویر الاسلام	〃	۷۲	〃
۱۴	۲۸	امۃ الودود	〃	۴۶	〃
۱۵	۲۹	نسرین	〃	۶۴	〃
۱۶	۳۰	فرزانہ شاہین	〃	۶۰	〃
۱۷	۳۱	امۃ النصیر	〃	۹۱	〃
۱۸	۳۲	امۃ الباسط	〃	۹۲	〃
۱۹	۳۳	نصرت شاہین	〃	۸۳	〃
۲۰	۳۴	مسرت نور باجوہ	30/11-L ساہیوال	۵۱	پاس
۲۱	۳۵	آنسہ طلعت	(〃)	۵۳	〃
۲۲	۳۶	فرخندہ عزیز	39/12-L 〃	۶۴	〃
۲۳	۳۷	آنسہ طیبہ	—	۹۳	〃
۲۴	۳۸	غزالہ یاسمین	اوکاڑہ	۹۵	〃
۲۵	۴۰	رشیدہ عصمت	6/11-L ساہیوال	۶۱	〃
۲۶	۶۳	نصرت نوید ڈار	چوہڑکانہ	۷۶	〃
۲۷	۶۴	نصیباں بی بی	سچا سودا	۴۷	〃
۲۸	۸۰	کلثوم بیگم	—	۵۰	〃
۲۹	۸۳	امۃ الحی ہاشمی	ملتان	۴۵	〃
۳۰	۸۴	امۃ الحفیظ قریشی	〃	۵۲	〃
۳۱	۸۶	نصرت حفیظ	〃	۵۸	〃
۳۲	۸۷	مبشرہ حفیظ	〃	۷۱	〃
۳۳	۸۹	فوزیہ افتخار	〃	۸۴	〃
۳۴	۹۰	شاہدہ افتخار	〃	۷۶	〃
۳۵	۹۱	امۃ المتین	〃	۶۱	〃
۳۶	۹۲	رضوانہ رفیق	وہاڑی	۹۱	〃
۳۷	۹۳	غزالہ شاہین	〃	۷۵	〃
۳۸	۹۴	طیبہ ملک	〃	۶۰	〃
۳۹	۱۲۵	نعمانہ رفیق	لائلپور	۹۲	〃
۴۰	۱۲۶	امۃ المتین	〃	۶۳	〃
۴۱	۱۲۸	سعیدہ رضوانہ بخاری	—	۹۷	〃
۴۲	۱۸۸	عابدہ بشارت قمر	لاہور	۶۳	〃
۴۳	۱۸۹	فرحت قمر لودھی	〃	۶۶	〃
۴۴	۱۹۹	امۃ الباسط	قصور	۹۳	〃
۴۵	۲۰۶	شاہدہ قدیر	گوجرانوالہ	۹۳	〃
۴۶	۲۰۷	عابدہ منیر	〃	۸۵	〃
۴۷	۲۰۹	امۃ البصیر	ترگڑی	۷۵	〃
۴۸	۲۱۰	حمیدہ اختر	〃	۸۹	〃
۴۹	۲۱۱	صفیہ حکیم محمد یعقوب	پنڈی بھٹیاں	۷۱	〃
۵۰	۲۵۱	امۃ الرؤف شاہد	سیالکوٹ	۷۴	〃
۵۱	۲۵۳	تسنیم کوثر	ربوہ	۱۱۵	〃
۵۲	۲۵۴	طاہرہ تبسم	〃	۱۲۰	〃 اول
۵۳	۲۵۸	ساجدہ اسماعیل	〃	۹۹	〃
۵۴	۲۸۱	طیبہ خان	لاہور	۹۲	〃
۵۵	۲۸۴	امۃ القیوم	ربوہ	۱۰۰	〃
۵۶	۳۰۶	امۃ الباسط طاہرہ	〃	۹۲	〃
۵۷	۳۱۱	فضیلہ ریحانہ	〃	۹۴	〃
۵۸	۳۱۶	ناصرہ شریف	〃	۱۱۰	〃
۵۹	۳۱۷	نسیم خانم	〃	۱۰۳	〃
۶۰	۳۱۸	نسیم مرزا	〃	۷۸	〃
۶۱	۳۲۰	راشدہ اشرف	〃	۱۰۹	〃
۶۲	۳۲۳	شاہدہ قدسیہ	〃	۱۰۰	〃
۶۳	۳۲۴	آمنہ مجید	〃	۹۵	〃
۶۴	۳۲۵	مبشرہ پروین	〃	۸۳	〃
۶۵	۳۲۷	امۃ النصیر	〃	۷۵	〃
۶۶	۳۳۰	نجم النساء	〃	۸۵	〃
۶۷	۳۳۱	مبارکہ خواجہ	〃	۹۸	〃
۶۸	۳۳۲	امۃ الحفیظ	〃	۹۸	〃
۶۹	۳۳۳	شاہین اختر	〃	۶۷	〃

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۷۰	۳۳۴	تمیم اختر	ربوہ	۸۵	پاس
۷۱	۳۳۵	پروین اختر	″	۸۱	″
۷۲	۳۳۷	شاہدہ بشریٰ	″	۱۰۰	″
۷۳	۳۳۸	طاہرہ صدیقہ	″	۱۱۲	″
۷۴	۳۴۰	سیدہ تسنیم کوثر	″	۸۲	″
۷۵	۳۴۱	شمیم کوثر	″	۱۱۶	″
۷۶	۳۴۲	امۃ العلیم	″	۱۱۵	″
۷۷	۳۴۵	خالدہ پروین	″	۱۰۳	″
۷۸	۳۴۸	ناصرہ بشریٰ	″	۱۱۱	″
۷۹	۳۵۰	امۃ الباسط	″	۱۰۸	″
۸۰	۳۵۱	مبارکہ نظام	″	۹۸	″
۸۱	۳۵۵	امۃ الکریم	″	۸۴	″
۸۲	۳۵۶	بشریٰ ربانی	″	۱۰۵	″
۸۳	۳۵۷	امۃ الرشید طور	″	۹۸	″
۸۴	۳۶۱	بشریٰ ناہید	″	۱۱۷	″
۸۵	۳۶۵	بشریٰ پروین	″	۱۱۲	″
۸۶	۳۶۷	مبارکہ امینہ	″	۶۰	″
۸۷	۳۷۲	پروین اختر	″	۱۰۸	″
۸۸	۳۷۹	فاطمہ بیگم	″	۱۱۰	″
۸۹	۳۸۳	فوزیہ بشیر	″	۱۱۱	″
۹۰	۳۸۴	امۃ الحلیم نور	″	۱۰۸	″
۹۱	۳۸۵	امۃ الرشید سیال	″	۱۱۰	″
۹۲	۳۸۸	بشریٰ لطیف	″	۱۱۰	″
۹۳	۳۹۲	انیسہ سرور	″	۸۸	″
۹۴	۳۹۵	عفیفہ نجم	″	۱۰۹	″
۹۵	۳۹۶	زکیہ حمید	″	۱۰۸	″
۹۶	۳۹۹	مریم صدیقہ	″	۷۳	″
۹۷	۴۰۲	شمیم اختر	″	۷۰	″
۹۸	۴۰۴	عفت یاسمین	″	۱۰۰	″
۹۹	۴۰۷	خالدہ بلقیس	″	۵۲	″
۱۰۰	۴۰۹	عفت یاسمین	″	۱۰۰	″
۱۰۱	۴۱۲	طاہرہ ملک	″	۹۲	″
۱۰۲	۴۱۳	سعیدہ رشیدہ فرحت	″	۹۷	″
۱۰۳	۴۱۴	امۃ الکرامت	″	۸۸	″
۱۰۴	۴۱۵	نصرت جہاں	″	۸۳	″
۱۰۵	۴۲۱	امۃ المجید غنی	″	۷۵	″
۱۰۶	۴۲۲	امۃ الرافع	″	۹۰	″
۱۰۷	۴۲۵	طیبہ ریحانہ	″	۸۳	″
۱۰۸	۴۳۰	خالدہ رفیقہ	″	۱۱۱	″
۱۰۹	۴۳۲	صفیہ صدیق	″	۸۸	″
۱۱۰	۴۳۵	عابدہ اسلام	″	۱۰۰	″
۱۱۱	۴۳۶	صادقہ اسلام	″	۹۶	″
۱۱۲	۴۳۷	راشدہ اسلام	″	۱۰۴	″
۱۱۳	۴۳۹	بشریٰ نسرین	″	۷۰	″
۱۱۴	۴۴۰	منصورہ حسین	″	۹۵	″
۱۱۵	۴۴۲	ناصرہ پروین	″	۹۰	″
۱۱۶	۴۴۳	طاہرہ محمود	″	۹۶	″
۱۱۷	۴۴۴	راشدہ غنی	″	۱۱۳	″
۱۱۸	۴۴۵	بشریٰ تنویر	″	۱۰۰	″
۱۱۹	۴۴۶	امۃ الرشید	″	۱۰۲	″
۱۲۰	۴۵۱	امۃ المجید	ربوہ	۹۴	پاس
۱۲۱	۴۵۳	صالحہ یوسف	″	۹۷	″
۱۲۲	۴۵۵	طاہرہ	″	۱۰۳	″
۱۲۳	۴۵۷	علیمہ بشریٰ	″	۱۰۵	″
۱۲۴	۴۵۹	دردانہ فردوس	″	۸۰	″
۱۲۵	۴۶۲	وسیمہ سعید	″	۹۳	″
۱۲۶	۴۶۴	ریحانہ فردوس	″	۹۱	″
۱۲۷	۴۶۶	امۃ النصیر نعیمہ	″	۹۴	″
۱۲۸	۴۷۰	نعیمہ مبارکہ	″	۷۵	″
۱۲۹	۴۷۱	راشدہ شہناز	″	۸۴	″
۱۳۰	۴۷۸	متین عذرا	″	۸۴	″
۱۳۱	۴۷۹	کلثوم اختر	″	۹۸	″
۱۳۲	۴۸۰	ناصرہ بشارت	″	۷۹	″
۱۳۳	۴۸۱	ناصرہ رحیم	″	۶۴	″
۱۳۴	۴۸۲	قانتہ شگفتہ	″	۸۴	″
۱۳۵	۴۸۵	ثمینہ الماس	″	۹۹	″
۱۳۶	۴۸۶	سکینہ تبسم	″	۶۸	″
۱۳۷	۴۸۷	روبینہ تبسم	″	۸۰	″
۱۳۸	۴۸۸	سلیمہ کاشمیری	″	۸۳	″
۱۳۹	۴۸۹	خدیجہ ناز	″	۸۰	″
۱۴۰	۴۹۵	ثمینہ رحمت	″	۸۲	″
۱۴۱	۴۹۶	مخزن صبیحہ	″	۹۳	″
۱۴۲	۴۹۹	شہناز اختر	″	۷۹	″
۱۴۳	۵۰۳	شائستہ تحقیق	″	۱۰۰	″
۱۴۴	۵۰۴	بشریٰ مجید بٹ	″	۷۶	″
۱۴۵	۵۰۵	شاہدہ بشیر	″	۱۰۱	″
۱۴۶	۵۰۶	نبیلہ بشیر	″	۸۹	″
۱۴۷	۵۰۷	امۃ الآخر	″	۱۰۰	″
۱۴۸	۵۰۸	امۃ النصیر بشریٰ	″	۸۷	″
۱۴۹	۵۱۱	امۃ السمیع	″	۱۰۴	″
۱۵۰	۵۱۷	صفیہ سلطانہ	″	۸۹	″
۱۵۱	۵۱۹	شفقت جہاں	″	۹۱	″
۱۵۲	۵۲۰	امینہ احمدی	″	۱۰۱	″
۱۵۳	۵۲۲	بشریٰ جبین	″	۱۰۳	″
۱۵۴	۵۲۴	امۃ الحفیظ	″	۹۱	″
۱۵۵	۵۲۵	ناصرہ طیبہ	″	۷۶	″
۱۵۶	۵۲۷	شمیم اختر	″	۸۲	″
۱۵۷	۵۳۱	ساجدہ شاہین	″	۵۰	″
۱۵۸	۵۳۳	منزہ شمیم	″	۱۱۳	″
۱۵۹	۵۳۴	امۃ الحفیظ	″	۷۶	″
۱۶۰	۵۳۶	امۃ النصیر	″	۷۵	″
۱۶۱	۵۴۲	عابدہ خانم	″	۱۱۸	″ سوم
۱۶۲	۵۴۴	منصورہ حق	″	۱۰۳	″
۱۶۳	۵۴۵	زاہدہ پروین	″	۸۷	″
۱۶۴	۵۴۹	امۃ اللطیف	″	۸۳	″
۱۶۵	۵۵۰	امۃ الشکور	″	۱۰۸	″
۱۶۶	۵۵۴	نصیرہ خانم	″	۹۱	″
۱۶۷	۵۵۵	عائشہ صدیقہ	″	۸۱	″
۱۶۸	۵۵۷	سعیدہ مظفر	″	۹۰	″
۱۶۹	۵۶۲	نعیمہ فردوس	″	۹۱	″

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱۷۰	۵۶۶	رفعت راشدہ	ربوہ	۵۴	پاس
۱۷۱	۵۷۵	رشیدہ بیگم	"	۱۰۲	"
۱۷۲	۵۷۶	حمیدہ اختر	"	۱۰۱	"
۱۷۳	۵۷۷	نصرت جہاں	"	۸۶	"
۱۷۴	۵۷۸	قمر النساء	"	۷۲	"
۱۷۵	۵۸۳	امۃ السمیع	"	۹۸	"
۱۷۶	۵۸۴	نور جہاں	"	۹۲	"
۱۷۷	۵۸۶	بشریٰ اختر	"	۱۰۳	"
۱۷۸	۵۹۰	زکیہ خانم	"	۸۵	"
۱۷۹	۵۹۲	شاہدہ ناہید	"	۱۰۵	"
۱۸۰	۵۹۳	ساجدہ ظفر	"	۹۲	"
۱۸۱	۵۹۵	نعیمہ ناہید	چنیوٹ	۱۰۵	"
۱۸۲	۵۹۶	بیگم منیر احمد	ربوہ	۴۹	"
۱۸۳	۵۹۹	ناہیدہ فردوس	گوجرہ	۹۶	"
۱۸۴	۶۰۱	نصرت ربانی	"	۵۶	"
۱۸۵	۶۰۲	حمیدہ بشیر	ربوہ	۱۱۷	"
۱۸۶	۶۰۳	ماہ رخ	"	۱۱۰	"
۱۸۷	۱۰۸	امۃ الرزاق	بھلوال	۱۱۹	" دوم

نتیجہ طالبات ۔ معیار سوم

		رول نمبر	حاصل کردہ نمبر
اول :-	نصرت جہاں گوجرہ	۱۳۳	۱۱۵
دوم :-	بشریٰ نسرین چونڈہ	۲۳۵	۱۱۴
سوم :-	بشریٰ مبارک احمد سیالکوٹ	۲۱۸	۱۱۲

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱	۱۰	نصیرہ بیگم	نکہ نسو آنہ	۵۶	پاس
۲	۱۲	جنت خاتون	"	۸۴	"
۳	۱۴	سلمیٰ ہاشمی	کراچی	۹۶	"
۴	۴۵	امینہ صادقہ	رحیم یار خان	۵۲	"
۵	۴۶	امۃ الرافع	"	۷۸	"
۶	۴۷	آصفہ صابرہ	"	۷۸	"
۷	۴۹	عذرا ناہید	شیخوپورہ	۸۷	"
۸	۵۰	بشریٰ اسلام	"	۸۵	"
۹	۵۱	شہناز کوثر ناہید	"	۶۷	"
۱۰	۵۲	سعیدہ بشریٰ	"	۶۹	"
۱۱	۵۳	قیصرہ بشریٰ	—	۶۲	"
۱۲	۵۴	پروین اختر	—	۵۲	"
۱۳	۵۵	رفعت اختر	شیخوپورہ	۵۶	"
۱۴	۵۶	مبارکہ تنویر	"	۵۹	"
۱۵	۵۸	طاہرہ	"	۵۱	"
۱۶	۵۹	رضیہ نورین	"	۷۶	"
۱۷	۶۱	نسیم اختر	چوہڑکانہ	۶۱	"
۱۸	۶۲	صدیقہ کوکب	"	۶۸	"
۱۹	۶۶	رضیہ غلام رسول	سانگلہ ہل	۵۹	"
۲۰	۷۰	صادقہ تنبیر	"	۵۱	"
۲۱	۷۲	خالدہ قمر	کوٹ رحمت خان	۵۶	"
۲۲	۷۶	جمیلہ ناہید	چک ۱۰۷ جھور	۶۱	"
۲۳	۷۸	نصرت جہاں	—	۷۰	پاس
۲۴	۱۰۹	امۃ العزیز	چک منگلا	۶۸	"
۲۵	۱۱۲	خدیجہ صالحہ	"	۶۵	"
۲۶	۱۱۳	فردوس	"	۵۳	"
۲۷	۱۱۴	عزیزہ اختر	۱۵۹ شمالی سرگودھا	۵۸	"
۲۸	۱۱۵	رفیقہ بیگم	لائلپور	۵۷	"
۲۹	۱۱۶	ظل مریم	"	۶۸	"
۳۰	۱۲۰	آنسہ رحمان	"	۸۹	"
۳۱	۱۲۱	طیبہ کوثر	"	۷۱	"
۳۲	۱۲۲	غزالہ عبد الرشید	—	۹۸	"
۳۳	۱۲۴	سبینہ انجم	لائلپور	۷۷	"
۳۴	۱۳۲	امۃ الباسط	—	۵۵	"
۳۵	۱۳۳	نصرت جہاں	گوجرہ	۱۱۵	" اول
۳۶	۱۳۸	آنسہ جواہر	چک ۱۲۱ لائلپور	۹۱	"
۳۷	۱۳۹	امۃ المتین	" "	۷۶	"
۳۸	۱۴۰	نسیم اختر	" "	۷۵	"
۳۹	۱۴۱	پروین	—	۴۵	"
۴۰	۱۴۲	امۃ النصیر	احسن پورہ - لائلپور	۹۹	"
۴۱	۱۴۳	عطیہ شرف	"	۴۹	"
۴۲	۱۴۴	ممتاز پروین	گھایا کلاں سرگودھا	۶۰	"
۴۳	۱۴۶	شاہدہ نصرت	جڑانوالہ	۵۴	"
۴۴	۱۴۷	عزیزہ فاطمہ	گجرات	۸۱	"
۴۵	۱۴۹	نصرت پروین	"	۴۵	"
۴۶	۱۵۰	نسیم اختر	—	۵۵	"
۴۷	۱۵۱	صفیہ متین	—	۶۶	"
۴۸	۱۵۲	عزیزہ صدیقہ	چک [illegible] گجرات	۱۰۷	"
۴۹	۱۵۳	نجم النساء	" "	۸۹	"
۵۰	۱۵۴	خالدہ پروین	" "	۵۷	"
۵۱	۱۶۶	نعمت بی بی	کھاریاں	۷۹	"
۵۲	۱۶۷	مبارکہ انجم	ککرالی - گجرات	۴۴	"
۵۳	۱۶۸	رقیہ اکرم	لاہور	۹۳	"
۵۴	۱۶۹	فوزیہ صادق	"	۱۰۳	"
۵۵	۱۷۴	عشرت ظفر	"	۸۳	"
۵۶	۱۷۵	غزالہ قدیر	"	۷۹	"
۵۷	۱۸۲	مطہرہ خان	"	۵۳	"
۵۸	۱۸۵	مبشرہ تسنیم	—	۸۶	"
۵۹	۱۹۰	ماجدہ منورہ	لاہور	۷۶	"
۶۰	۱۹۱	ساجدہ مبشرہ	"	۷۱	"
۶۱	۲۰۰	فوزیہ نورین	احمد آباد - سنوھہ	۷۴	"
۶۲	۲۱۲	روبینہ بٹ	راہوالی - گوجرانوالہ	۷۷	"
۶۳	۲۱۳	ثمینہ اقبال	" "	۵۷	"
۶۴	۲۱۶	نصرت آرام	مانگٹ اونچا	۹۸	"
۶۵	۲۱۷	رضوانہ	سیالکوٹ	۱۰۰	"
۶۶	۲۱۸	بشریٰ مبارک احمد	"	۱۱۲	" سوم
۶۷	۲۱۹	مبشرہ تنویر	"	۶۰	"
۶۸	۲۲۰	عقیلہ اختر	"	۵۸	"
۶۹	۲۲۴	شاہدہ عندلیب	بدوملہی	۵۴	"
۷۰	۲۲۵	نصرت جہاں	"	۶۶	"
۷۱	۲۲۶	امۃ العزیز عابدہ	"	۱۰۶	"
۷۲	۲۲۷	نصرت جہاں	"	۱۰۳	"

نمبر شمار	رول نمبر	نام	مقام	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۷۳	۲۲۸	امۃ القیوم	گھٹیالیاں	۹۳	پاس
۷۴	۲۲۹	شفقت بیگم	″	۸۹	″
۷۵	۲۳۳	امۃ اللہ نسرین	—	۷۹	″
۷۶	۲۳۲	آنسہ یوسف	کھریا ضلع سیالکوٹ	۷۶	″
۷۷	۲۳۴	آسدہ پروین	ڈلیوکے ″	۷۴	″
۷۸	۲۳۵	بشریٰ نسرین	پچونڈہ ″	۱۱۴	″ دوم
۷۹	۲۳۶	نصرت بانو	″ ″	۸۳	″
۸۰	۲۳۷	سعیدہ بٹ	″ ″	۹۵	″
۸۱	۲۳۸	ناصرہ بٹ	″ ″	۵۸	″
۸۲	۲۳۹	نعیمہ اختر	بڈھیال ″	۶۰	″
۸۳	۲۴۲	کوثر سلطانہ	ڈسکہ ″	۹۴	″
۸۴	۲۴۳	نسرین فردوس	″ ″	۷۷	″
۸۵	۲۴۴	صالح الطاف	پشاور	۹۹	″
۸۶	۲۴۵	نصرت جہاں شمس	—	۹۹	″
۸۷	۲۴۶	یاسمین خٹک	پشاور	۹۶	″
۸۸	۲۴۷	امۃ النصیر بشریٰ	″	۷۴	″
۸۹	۲۴۹	فوزیہ بشریٰ	—	۹۷	″
۹۰	۲۵۹	زاہدہ پروین	ربوہ	۸۴	″
۹۱	۲۶۱	امۃ الباسط	″	۸۳	″
۹۲	۲۶۲	طیبہ طاہرہ	″	۱۰۱	″
۹۳	۲۶۳	یاسمین صابر	″	۹۲	″
۹۴	۲۶۴	وقار النساء	″	۶۸	″
۹۵	۲۶۵	امۃ الشافی	″	۶۲	″
۹۶	۲۶۶	امۃ النصیر	″	۸۷	″
۹۷	۲۶۹	آصفہ مرزا	″	۸۳	″
۹۸	۲۷۰	امۃ الحمید منیرہ	″	۱۰۶	″
۹۹	۲۸۵	خالدہ خالد	″	۶۰	″
۱۰۰	۳۱۳	فریدہ ظریف	″	۸۵	″
۱۰۱	۳۲۶	امۃ القدوس	″	۷۳	″
۱۰۲	۳۳۹	سیدہ قانتہ	″	۷۹	″
۱۰۳	۳۴۳	امۃ الغالب	″	۵۲	″
۱۰۴	۳۴۴	عذرا ظریف	″	۸۴	″
۱۰۵	۳۴۶	امۃ الحی فضیلت	″	۹۸	″
۱۰۶	۳۴۷	نویدہ غفور	″	۷۲	″
۱۰۷	۳۵۴	بشریٰ پروین	″	۸۳	″
۱۰۸	۳۵۵	امۃ الحی بشریٰ	—	۸۳	″
۱۰۹	۳۵۸	امۃ الباسط	—	[illegible]	″
۱۱۰	[illegible]	خدیجہ بیگم	ربوہ	۷۲	″
۱۱۱	[illegible]	نورجہاں قمر	″	۷۷	″
۱۱۲	[illegible]	رفعت یاسمین	″	۵۲	″
۱۱۳	[illegible]	امۃ الجمیل	″	۹۲	″
۱۱۴	۴۱۶	فرخ سلطانہ	″	۶۳	″
۱۱۵	۴۲۸	صفیہ پروین	″	۸۹	″
۱۱۶	۴۳۱	زبیدہ ناہید	″	۹۴	″
۱۱۷	۴۴۷	نویدہ غفور	″	۷۲	″
۱۱۸	۴۵۴	امۃ الحی بشریٰ	″	۹۵	″
۱۱۹	۴۶۵	نعیمہ منان	″	۵۵	″
۱۲۰	۵۳۵	امۃ العزیز	″	۷۰	″
۱۲۱	۵۳۷	ذاکرہ بیگم	″	۴۷	″
۱۲۲	۵۳۸	زاہدہ پروین	″	۵۴	″
۱۲۳	۵۳۹	فتح بی بی	ربوہ	۷۱	پاس
۱۲۴	۵۴۱	مطہرہ یاسمین	″	۱۱۰	″
۱۲۵	۵۴۶	امۃ النصیر	″	۴۵	″
۱۲۶	۵۴۷	بشریٰ بنت حکیم بشیر	″	۳۹	″
۱۲۷	۵۵۳	امۃ الباسط	″	۴۸	″
۱۲۸	۵۷۴	امۃ السلام	″	۱۰۵	″
۱۲۹	۵۹۱	نجم النساء	″	۸۵	″

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہیئے ...... سلسلے کے اخبارات میں سے الفضل روزانہ ہے۔ جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں مل کر خریدیں۔"

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی ان دنوں الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے بعض جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نویں صدی ہجری

بزرگانِ سلف کے عقائد

حضرت صوفی عبد الرزاق قاشانی رحمۃ اللہ علیہ

فصوص الحکم (مؤلفہ حضرت ابن عربی رح) کے شارح حضرت صوفی عبد الرزاق قاشانی رحمۃ اللہ علیہ اُن اہل اللہ میں سے تھے جن کو کشفی علوم میں بھی دستگاہ حاصل تھی۔ آپ نے ایک مقام پر مہدی موعود کے مقام و منصب پر حقیقت افروز رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" المهدی الذی یجیئ فی اٰخر الزمان فانه یکون فی الاحکام الشرعیة تابعًا لمحمد صلی اللہ علیه وسلم وفی المعارف والعلوم والحقیقة تکون جمیع الانبیاء والاولیاء تابعین له کلهم ولا یناقض ما ذکرناه لانّ باطنه باطن محمد علیه السلام "

(شرح فصوص الحکم مطبوعہ مصر صفحہ ۳۵)

ترجمہ :- مہدی جو آخری زمانہ میں آئے گا وہ احکامِ شرعیہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوگا اور معارف، علوم اور حقیقت میں تمام انبیاء اور اولیاء سب کے سب اس کے تابع ہوں گے کیونکہ مہدی کا باطن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا باطن ہوگا۔

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے۔ امسال مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳۱ر اکتوبر، یکم و ۲ر نومبر ۱۹۷۵ء ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جو مجالس شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ براہ کرم اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں خوشخط لکھ کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس امر کی خاص پابندی کی جائے کہ تجاویز مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد مرکز میں بھجوائی جائیں اور تجاویز بھجواتے وقت اس بات کی وضاحت کر دی جائے کہ مجلس عاملہ کے فلاں تاریخ کے اجلاس میں یہ تجاویز پیش ہو کر پاس ہوئیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ر ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

میرے فرزند عزیز قریشی عبد اللطیف ہاشمی ابن ڈاکٹر غلام علی صاحب ہاشمی مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ نصرت طاہرہ ناز بنت مکرم سید بہاول شاہ صاحب بعوض حق مہر مبلغ بارہ ہزار روپیہ (-/۱۲۰۰۰) مکرم شاہ صاحب موصوف نے خود لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ نصرت طاہرہ حضرت حافظ محمد الدین صاحب ہاشمی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی اور عزیزم مکرم قریشی محمود احمد صاحب ہاشمی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان کی بھانجی ہے اور عزیزم عبد اللطیف حضرت حافظ صاحب کا بھتیجا اور عزیز قریشی محمود احمد صاحب کا چچا زاد بھائی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس رشتہ کے بابرکت اور ثمر آور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(زینب بیگم بیگم ڈاکٹر غلام علی صاحب ہاشمی مرحوم - ۴۵ - ایف گلبرگ II لاہور)

ربوہ میں مرکزی نعتیہ مشاعرہ

پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے ربوہ میں نعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل مشاعرہ کی تجویز کو منظور فرما لیا ہے۔ اس موقعہ پر احمدی شعراء اپنا اپنا نعتیہ کلام پیش فرمائیں گے۔ اس کے لئے ۳۰ر اکتوبر بروز جمعرات کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظم کہنا خود مدح کرنے والے کے لئے باعثِ اجر و ثواب ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

او چہ مے دارد بمدحِ کس نیاز
مدحتِ او فخر ہر مدحت گرے

کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تو کسی کی تعریف کی احتیاج نہیں ہے حضورؐ کی تعریف کرنا تو خود تعریف کرنے والے کے لئے باعث عزت و فخر ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ جملہ شعراء سے پھر درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اس پاک مقصد کی تکمیل کے لئے کوشش فرمائیں تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شایانِ شان یہ نعتیہ مشاعرہ مرکز سلسلہ میں منعقد ہو سکے۔ احباب سے اس بارے میں درخواستِ دعا بھی ہے۔

خاکسار
ابو العطاء جالندھری

امیر صاحب جماعت احمدیہ اسلام آباد کا پتہ

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ اسلام آباد نے اپنا مکان تبدیل کر لیا ہے۔ انہوں نے اس بارہ میں تحریر فرمایا ہے :-

"خاکسار نے مکان نمبر 627-E سیکٹر 6/2-جی اسلام آباد بدل لیا ہے۔ آئندہ ہر قسم کی خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔
بچوہدری عبد الحق ورک۔ مکان نمبر ۵ گلی نمبر ۳۲ سیکٹر 6/1-F اسلام آباد۔
(عبد الحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد)

درخواست دعا

خاکسار بوجہ بواسیر اور پیشاب کی تکلیف کے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت میری کامل صحت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں تاکہ شافی کامل مکمل صحت عطا فرمائے آمین (ماسٹر غلام محمد نصیر گوجرانوالہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴